BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان کی اندرونی آبی گزرگاہوں کا سفر

کلیدی نکات

ہندوستان کے پاس **111 قومی آبی گزرگاہوں** کا نیٹ ورک ہے، جس کی کل لمبائی **20,187 کلو میٹر 23 ریاستوں اور چار مرکز کے زیر انتظام علاقوں** میں پھیلی ہوئی ہے۔ان میں سے **32 قومی آبی گزرگاہیں اس وقت کام کر رہی ہیں۔**
مرکزی بجٹ 27-2026 میں اگلے 5 سالوں میں 20 نئے قومی آبی گزرگاہوں (این ڈبلیو ایس) کو چلانے کا اعلان کیا گیا ہے۔
قومی آبی گزرگاہوں پر کارگو کی نقل و حمل مالی سال 25-2024 میں 145.84 ملین میٹرک ٹن کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔

تعارف

ہندوستان کے پاس دریاؤں، نہروں، بندآبی علاقے اور چھوٹی ندیوں کی شکل میں اندرون ملک آبی گزرگاہوں کا ایک وسیع نیٹ ورک ہے۔ یہ راستے مال بردار نقل و حمل کے لیے لاگت سے موثر اور ماحولیاتی طور پر پائیدار طریقہ پیش کرتے ہیں، کیونکہ وہ ایندھن کا موثر استعمال کرتے ہیں اور کم اخراج پیدا کرتے ہیں۔انہیں کم سے کم زمین کی ضرورت ہوتی ہے، محفوظ طریقے سے حد سے بڑے/غیر معمولی جسامت والے سامان کارگو لے جاتے ہیں، اور تمام کارروائیوں میں اعلیٰ حفاظتی معیارات کو برقرار رکھتے ہیں۔ہندوستان میں، اندرونی آبی گزرگاہیں مصروف سڑکوں اور ریلوے پر دباؤ کو کم کرنے میں بھی مدد کرتی ہیں اور رول آن/رول آف (رو-رو) فیریوں اور سیاحتی سرگرمیوں کے ذریعے گاڑیوں کی نقل و حمل جیسی خدمات کی حمایت کرتی ہیں۔ یہ شعبہ کافی روزگار کی حمایت کرتا ہے، جس میں دیکھ بھال کے اخراجات کم ہوتے ہیں، اور یہ بہت سی بڑی صنعتوں اور صارفین کے لیے ضروری ہے جو قابل اعتماد اور اچھی طرح سے کام کرنے والے آبی گزرگاہوں کے نیٹ ورک پر انحصار کرتے ہیں۔

اس صلاحیت کو تسلیم کرتے ہوئے **مرکزی بجٹ 27-2026** میں **اگلے پانچ سالوں میں 20 نئی قومی آبی گزرگاہوں** کو چلانے کا اعلان کیا گیا ہے اور ایک **کوسٹل کارگو پروموشن اسکیم** متعارف کرائی گئی ہے۔ جس کا مقصد کارگو کو سڑک اور ریل سے آبی نقل و حمل کی طرف منتقل کرنا ہے۔ اس پالیسی پر زور

دینے کا مقصد 2047 تک اندرون ملک آبی گزر گاہوں اور ساحلی جہاز رانی کے مشترکہ حصے کو **6 فیصد** سے بڑھا کر **12 فیصد** کرنا ہے۔ اس کے ایک حصے کے طور پر حکومت اوڈیشہ میں معدنیات سے مالا مال **تالچر** اور **انگول** کے علاقوں کو **کلنگا نگر** جیسے صنعتی مراکز اور **پارادیپ** اور **دھامرا** کی بندر گاہوں سے جوڑنے کے لیے **قومی آبی گزرگاہ-5** کو فعال کرے گی۔ ہنر مند افرادی قوت کو فروغ دینے اور مقامی نوجوانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے **این ڈبلیو-5** کے ساتھ ساتھ **علاقائی مراکز برائے ایکسی لینس** کے طور پر تربیتی ادارے قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ **اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے لیے وارانسی اور پٹنہ** میں ایک **مخصوص جہاز کی مرمت کا ماحولیاتی نظام** قائم کیا جائے گا۔

ہندوستان کی آبی گزر گاہوں اور ان کے نیٹورک کا تعارف

اندرونی آبی گزر گاہوں کی تفہیم

اندرون ملک آبی گزر گاہیں کسی ایسے ملک کے اندر جہاز رانی کے قابل آبی راستے ہیں جو سمندر کا حصہ نہیں ہیں۔ ان میں دریا، نہریں، جھیلیں، ساحلی جھیلیں اور بعض دریا کے دہانے شامل ہیں۔ وہ قدرتی یا انسان ساختہ خصوصیات کی وجہ سے جہاز رانی کے لیے موزوں ہیں اور عام فعال صورتحال میں کم از کم 50 ٹن لے جانے والے جہازوں کی اجازت دیتے ہیں۔ دریاؤں یا جھیلوں کو بحری سمجھا جاتا ہے جب جہاز انہیں تجارتی تجارت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ قدرتی طور پر موزوں ہو سکتے ہیں یا نہروں کے ذریعے بہتر ہو سکتے ہیں۔

سمندری نوعیت کی آبی گزر گاہیں اور بنیادی طور پر سمندری جہازوں کے ذریعہ استعمال ہونے والی آبی گزر گاہیں بھی شمار کی جاسکتی ہیں۔ دریاؤں اور نہروں کی لمبائی درمیانی چینل کے ساتھ ناپی جاتی ہے۔ جبکہ جھیلوں اور جھیلوں کی لمبائی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والے مختصر ترین بحری راستے کے ساتھ ناپی جاتی ہے۔ دریا کے دہانوں کو سمندر کے قریب ترین مقام تک اندرون ملک آبی گزر گاہیں سمجھا جاتا ہے جہاں دریا کی چوڑائی کم پانی پر 3 کلو میٹر سے کم اور زیادہ پانی پر 5 کلو میٹر سے کم ہوتی ہے۔

وہ تجارتی نقل و حمل کی حمایت کرتے ہیں جو قدرتی دریا کے راستوں سے لے کر مکمل طور پر انجنیئرڈ چینلز تک ہوتی ہے اور عام طور پر تین اہم اقسام میں درجہ بندی کی جاتی ہے:

- اوپن ریور واٹر ویز قدرتی دریا ہیں جہاں جہاز بڑے پیمانے پر آزاد بہاؤ والے چینل میں چلتے ہیں۔ جس میں نقل و حرکت کے لیے کافی گہرائی کو برقرار رکھنے کے لیے محدود بہتری کی گئی ہے۔
- کینالائزڈ آبی گزر گاہیں وہ دریا ہیں جن میں تالے اور ڈیم جیسے ڈھانچوں کا استعمال کرتے ہوئے ترمیم کی گئی ہے۔ جو دریا کو پر سکون حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور نقل و حمل کے لیے پانی کی زیادہ قابل اعتماد سطح فراہم کرتے ہیں۔

- نہریں انسان کے بنائے ہوئے آبی راستے ہیں جو خاص طور پر جہازوں کو لے جانے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ اکثر قدرتی رکاوٹوں سے بچنے یا مختلف دریاؤں اور جھیلوں کو جوڑنے کے لیے جو اندرون ملک آبی نقل و حمل کے لیے مکمل طور پر کنٹرول شدہ حالات پیش کرتے ہیں۔

اگر کوئی اندرون ملک آبی گزرگاہ دو ممالک کے درمیان سرحد بناتی ہے تو اسے دونوں سے تعلق رکھنے والا تسلیم کیا جاتا ہے۔ عالمی بینک اس بات پر زور دیتا ہے کہ آبی گزرگاہیں کئی اضافی کام انجام دیتی ہیں۔ وہ تفریحی کشتیوں، تفریحی مقامات اور ماہی گیری کے ذریعے سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ وہ سیلاب پر قابو پانے، آبپاشی، صنعتی استعمال اور گھریلو ضروریات میں مدد کر کے پانی کے انتظام میں مدد کرتے ہیں۔ وہ جنگلی حیات کے مسکن کو برقرار رکھتے ہوئے اور قدرت کے تحفظ کی حمایت کرتے ہوئے ماحولیاتی نظام کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ آبی گزرگاہیں رئیل اسٹیٹ کی صلاحیت کو مزید بڑھاتی ہیں، ہاؤسنگ کشتیوں کے لیے جگہ فراہم کرتی ہیں اور دریا کے جزیرے کے علاقے بناتی ہیں۔

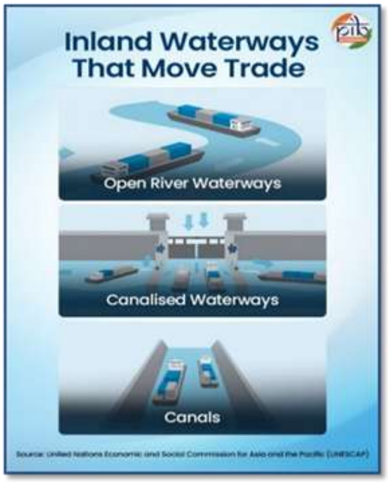

اندرونی آبی گزرگاہوں کے ذریعہ نقل وحمل

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) اس بات پر زور دیتی ہے کہ اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے ذریعے نقل و حمل زیادہ پائیدار ہے۔ جس میں توانائی کا استعمال سڑک کی نقل و حمل سے 3-6 گنا کم اور ریل سے 2 گنا کم ہے۔ یہ کم شور اور کم اخراج بھی پیدا کرتا ہے۔ تقریباً 2,000 ٹن لے جانے کی گنجائش والا ایک معیاری اندرون ملک جہاز 16 ٹن کی گنجائش والے تقریبا 125 ٹرکوں کی جگہ لے سکتا ہے، جو بلک کارگو کی نقل و حرکت میں اس کی کارکردگی کو اجاگر کرتا ہے۔ اقتصادی نقطہ نظر سے، اندرون ملک آبی نقل و حمل (آئی ڈبلیوٹی) بھی منافع بخش ہے کیونکہ یہ قدرتی راستوں کا استعمال کرتی ہے اور اسے کم بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی آپریٹنگ لاگت زمینی نقل و حمل سے کم ہے، اور یہ بنیادی طور پر سڑک اور ریل سے مقابلہ کرتی ہے۔ یہ عام طور پر مسافروں کا ایک چھوٹا حصہ لے جاتا ہے، یہاں تک کہ ان علاقوں میں بھی جہاں یہ عام ہے، لیکن یہ مال بردار نقل و حمل میں بہت بڑا کردار ادا کرتا ہے۔ مزید برآں، عالمی بینک کا کہنا ہے کہ اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو ہموار آپریشن کے لیے کچھ ضروری سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان میں بندرگاہیں، ٹرمینل، منسلک سڑکیں یا ریل لنک، نیویگیشن ایڈز اور کافی گہرائی کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ ڈریجنگ شامل ہیں۔ نقل و حمل کے دیگر اختیارات اکثر ٹریفک اور محدود جگہ کا سامنا کرتے ہیں۔ اندرون ملک آبی گزرگاہیں زیادہ قابل اعتماد سفر کے ساتھ ایک زیادہ قابل اعتماد آپشن پیش کرتی ہیں اور ان میں بڑھنے کے لیے بہت زیادہ گنجائش ہے کیونکہ بہت سے راستے اب بھی غیر استعمال شدہ ہیں۔

Dredging means ***removing sand, silt, and debris from the bottom of lakes, rivers, harbors, and other waterways***.

Dredging helps maintain or increase the depth of navigation channels, anchorages, and berthing areas in waterways so boats and ships can move safely.

Vessels need enough water to float without touching the bottom. This required depth keeps rising as larger ships are used. Since big vessels carry most imported goods in the country, dredging in waterways becomes very important for the economy.

اندرون ملک آبی نقل وحمل (آئی ڈبلیوٹی) کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی

حکومت ہند اندرون ملک آبی نقل وحمل (آئی ڈبلیوٹی) کے شعبے کو ترقی دینے کے لیے مسلسل کام کررہی ہے۔ آبی گزرگاہوں کی ترقی کے لیے آئی ڈبلیوٹی سے متعلق تین بنیادی بنیادی ڈھانچے ضروری ہیں:

i. مطلوبہ چوڑائی اور گہرائی کے ساتھ ایک فیئر وے یا نیوی گیشنل چینل

ii. جہاز برتھنگ، کارگو لوڈنگ اور ان لوڈنگ، اور سڑک اور ریل کے لنکس کے لیے ٹرمینلز

iii. بحری مدد جو جہازوں کی محفوظ نقل وحرکت میں مدد کرتی ہے

نقل وحمل کے دیگر طریقوں کے مقابلے میں اندرون ملک آبی گزرگاہیں اضافی بنیادی ڈھانچہ، اضافی جہاز کی گنجائش اور کم سماجی اخراجات پیش کرتی ہیں۔ اندرون ملک آبی گزرگاہوں اور بعض ساحلی راستوں پر نقل وحمل کو بڑھانے کے لیے ملک میں ایک قانونی فریم ورک قائم کیا گیا ہے۔ یہ فریم ورک ان راستوں پر نقل وحمل کی خدمات کو فروغ دینے کے لیے ایک مربوط منصوبہ فراہم کرتا ہے۔ یہ ہموار آپریشن کے لیے درکار بنیادی ڈھانچے کی تخلیق میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔ اس فریم ورک کے تحت تمام ترقیاں بین الاقوامی سطح پر متفقہ کارکردگی کے معیارات اور پیرامیٹرز پر عمل کرتی ہیں۔

The **Economic Survey 2025-26** notes the **Kochi Water Metro** as a major achievement in India's Inland Water Transport sector. It has been operational since 2023 and marks a significant shift in urban mobility by reviving inland waterways as a sustainable mass transit system.

The project includes a planned network of 15 routes covering about 78 km in Kochi. It is proposed to connect 10 islands through 38 modern terminals and jetties. The total project cost is approximately **₹819 crore**.

ان ترقیوں کے علاوہ ہندوستان نے **ان لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ ماڈل شیئر کو 2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد** کرنے اور **کارگو کی مقدار کو 2030 تک 200 ایم ایم ٹی اور 2047 تک 500 ایم ایم ٹی** تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جیسا کہ میری ٹائم امرت کال ویژن میں تصور کیا گیا ہے۔ مجموعی لاجسٹک لاگت کو کم کرنے کے لیے بندرگاہوں، ان لینڈ واٹر ٹرانسپورٹ ٹرمینلز اور صنعتی کوریڈورز کو جوڑنے والے شاہراہ منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔

ہندوستان میں اندرونی آبی گزرگاہیں

نیشنل واٹر ویز ایکٹ 2016، شپنگ اور نیویگیشن کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر میں 111 اندرونی آبی گزرگاہوں کو '**نیشنل واٹر ویز (این ڈبلیو)**' قرار دیتا ہے۔ ان این ڈبلیو کی **کل لمبائی 20,187 کلومیٹر** ہے اور یہ ہندوستان کی **23 ریاستوں اور 4 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں**۔ مارچ 2026 تک **32 قومی آبی گزرگاہیں کارگو اور مسافروں کی نقل و حرکت کے لیے ملک میں 5,155 کلومیٹر** پر پھیلی ہوئی ہیں، اور اگلے 5 سالوں میں یہ تعداد بڑھ کر 52 ہونے کی تجویز ہے۔ آپریشنل آبی گزرگاہوں کو محفوظ اور باقاعدہ جہازوں کی نقل و حرکت کے لیے ضروری سہولیات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ ان میں مناسب گہرائی اور چوڑائی کے ساتھ ایک فیئر وے، کام کرنے والے ٹرمینلز جو جہاز کی ہینڈلنگ میں مدد کرتے ہیں، اور قابل اعتماد نیوی گیشنل ایڈز شامل ہیں۔ جب یہ عناصر قابل استعمال مرحلے تک پہنچ جاتے ہیں، تو منظم کارروائیاں شروع ہو سکتی ہیں، جس سے میکانائزڈ جہاز اور مختلف صلاحیتوں کی ملکی کشتیاں دونوں راستے پر چل سکتی ہیں۔ ان بنیادی سہولیات کے ساتھ، ایک آبی گزرگاہ اندرون ملک آبی نقل و حمل کے لیے قابل عمل ہو جاتی ہے اور بازار کی مانگ کی بنیاد پر اندرون ملک جہازوں میں نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ قومی آبی گزرگاہوں میں جاری منصوبے فیئر ویز، ٹرمینلز اور نیویگیشن سسٹم کی ترقی اور دیکھ بھال جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ مزید آبی گزرگاہیں آپریشنل حیثیت حاصل کر سکیں۔

-

ہندوستان میں آپریشنل NWs (مارچ، 2026 تک)

نمبر شمار	ریاستیں	این ڈبلیو نمبر	این ڈبلیو کی حدود
1	آندھرا پردیش	این ڈبلیو-4	کرشنا-گوداوری ریور سسٹم
2	آسام	این ڈبلیو-2	دریائے برہم پترا (دھوبری-سادیہ)
3		این ڈبلیو-16	دریائے براک
4		این ڈبلیو-31	دھانسیری/ چٹے-
5		این ڈبلیو-57	دریائے کوپلی
6	بہار	این ڈبلیو-94	دریائے سون
7	گوا	این ڈبلیو-68	دریائے مانڈوی
8		این ڈبلیو-27	کمبرجوا ندی

نمبر شمار	ریاستیں	این ڈبلیو نمبر	این ڈبلیو کی حدود
9		این ڈبلیو-111	دریائے زواری
10	گجرات	این ڈبلیو-48	دریائے کچھ کا جوائی-لونی-رن
11		این ڈبلیو-73	نرمداندی
12		این ڈبلیو-87	دریائے سابرمتی
13		این ڈبلیو-100	دریائے تاپتی
14	کیرالہ	این ڈبلیو-3	ویسٹ کوسٹ کینال
15		این ڈبلیو-8	الپوزا-چنگناسری نہر
16		این ڈبلیو-9	الاپوزا-کوٹائم-اتھیراامپوزانہر
17	مہاراشٹر	این ڈبلیو-10	دریائے امبا
18		این ڈبلیو-53	کلیان-تھانے-ممبئی واٹروے، وسائی کریک اور دریائے الہاس
19		این ڈبلیو-83	راجپوری کریک
20		این ڈبلیو-85	ریواڈانڈا کریک-کنڈا لیکا ندی کا نظام
21		این ڈبلیو-91	شاستری ریور-جیگڈ کریک سسٹم
22	اوڈیشہ	این ڈبلیو-5	مشرقی ساحلی نہر اور دریائے ماتائی/برہانی-کھرسوا-دھامرانڈیاں/مہاندی ڈیلٹاندیاں
23		این ڈبلیو-14	دریائے بیترانی
24		این ڈبلیو-23	جاربدھا-
25		این ڈبلیو-64	مہاندی ندی
26	اترپردیش	این ڈبلیو-110	دریائے جمنا
27		این ڈبلیو-40	دریائے گھاگھرا
28	اترپردیش، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال	این ڈبلیو-1	گنگا-بھگیرتھی-ہوگلی ندی کا نظام (ہلدیہ-الہ آباد)
29	مغربی بنگال	این ڈبلیو-44	دریائے اچامتی
30		این ڈبلیو-47	دریائے جلانگی

نمبر شمار	ریاستیں	این ڈبلیو نمبر	این ڈبلیو کی حدود
31		این ڈبلیو-86	روپ نرائن ندی
32		این ڈبلیو-97	سندربن آبی گزرگاہ

ہندوستان کی اندرونی آبی گزرگاہوں اور ان کے نظام کا جائزہ

قومی آبی گزرگاہوں پر کارگو کی نقل و حرکت اور آمدنی کے نتائج

آبی گزرگاہیں اتنی ہی مقدار میں ایندھن کا استعمال کرتے ہوئے چار گنا زیادہ کارگو لے جاسکتی ہیں۔ جس سے وہ تجارت کے لیے ایک سرمایہ کاری مؤثر آپشن بن جاتی ہیں۔ وہ کم توانائی بھی استعمال کرتے ہیں، کم شور پیدا کرتے ہیں اور کم کاربن کا اخراج پیدا کرتے ہیں جس سے پانی کی نقل و حمل کو سامان منتقل کرنے کا ایک صاف اور زیادہ قابل اعتماد طریقہ بناتا ہے۔ اقتصادی سروے 2025-26 کے مطابق نومبر 2025 تک 29 قومی آبی گزرگاہوں پر کارگو آپریشن، 15 قومی آبی گزرگاہوں پر کروز آپریشن اور 23 قومی آبی گزرگاہوں پر مسافر خدمات فعال ہیں۔ کل 11 قومی آبی گزرگاہیں نقل و حمل کے تینوں طریقوں یعنی کارگو، کروز اور مسافروں کی نقل و حرکت کی حمایت کرتی ہیں، جو مضبوط ملٹی ماڈل انضمام کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مسافروں کی آمد و رفت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جو 2023-24 میں 1.61 کروڑ سے بڑھ کر 2024-25 میں 7.6 کروڑ ہو گئی ہے۔ این ڈبلیو پر کارگو کی نقل و حمل مالی سال 2024-25 میں 145.84 ملین میٹرک ٹن اور مالی سال 2025-26 میں 198 ایم ایم ٹی (فروری 2026 تک) تک پہنچ گئی۔ بڑی بندرگاہوں کی مشترکہ کارگو ہینڈلنگ صلاحیت مالی سال 2013-14 میں 555 ملین میٹرک ٹن سالانہ (ایم ٹی پی اے) سے بڑھ کر مالی سال 25-2024 میں 1,681 ایم ٹی پی اے ہو گئی۔ مزید برآں کنٹینر جہازوں کی واپسی کا وقت 2013-14 کے 41.76 گھنٹے سے کافی حد تک کم ہو کر 25-2024 میں 28.5 گھنٹے رہ گیا۔ مسلسل ترقی سے پتہ چلتا ہے کہ اندرون ملک آبی گزرگاہیں پورے ہندوستان میں سامان کی نقل و حمل کے لیے تیزی سے اہم، موثر اور ماحول دوست طریقہ بنتی جا رہی ہیں۔

اہم اقدامات، اسکیمیں اور منصوبے

حکومت نے ملک میں اندرون ملک آبی نقل و حمل (آئی ڈبلیو ٹی) کو فروغ دینے اور مضبوط بنانے کے لیے قانون سازی، پالیسی اور پروگرام پر مبنی اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ یہ اقدامات بنیادی ڈھانچے کی ترقی، کارگو کی نقل و حرکت، پائیداری، سیاحت کے فروغ اور علاقائی رابطے پر مرکوز ہیں۔

ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1985

ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1985، جو 30 دسمبر 1985 کو نافذ کیا گیا تھا متعلقہ سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ جہاز رانی اور نیویگیشن کے لیے اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو منظم کرنے اور تیار کرنے کے لیے ایک وقف اتھارٹی کے قیام کا بندوبست کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت، جہاز رانی اور جہاز رانی کے لیے اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو تیار کرنے اور ان کو منظم کرنے کے لیے مرکزی حکومت نے ایک سرکاری نوٹیفکیشن کے ذریعے **ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی)** قائم کی تھی۔ آئی ڈبلیو اے آئی بنیادی طور پر قومی آبی گزرگاہوں پر اندرون ملک آبی نقل و حمل (آئی ڈبلیو ٹی) کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیکھ بھال پر کام کرتا ہے۔

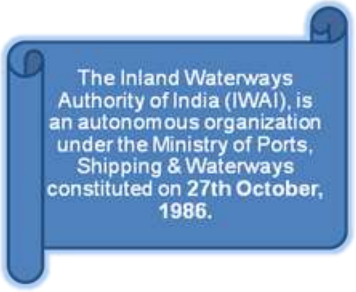

قومی آبی گزرگاہوں کا قانون 2016

نیشنل واٹر ویز ایکٹ، 2016، جو 25 مارچ 2016 کو نافذ کیا گیا تھا، **پہلی 5 قومی آبی گزرگاہوں کو جاری رکھنے کے لیے قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے، جنہیں پہلے الگ الگ قوانین کے ذریعے اعلان کیا گیا تھا، اور مزید 106 اضافی آبی گزرگاہوں کو قومی آبی گزرگاہوں کے طور پر اعلان** کرتا ہے۔ یہ ایکٹ دیگر متعلقہ معاملات کے ساتھ ساتھ شپنگ اور نیویگیشن کی مدد کے لیے ان کے ضابطے، ترقی اور دیکھ بھال کے لیے بھی دفعات کا تعین کرتا ہے۔ اگر پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ کسی اور آبی گزرگاہ کو قومی آبی گزرگاہ قرار دیتی ہے، تو اس تاریخ سے، آبی گزرگاہ کو قومی آبی گزرگاہ سمجھا جاتا ہے۔ اس ایکٹ کے قواعد پھر مطلوبہ تبدیلیوں کے ساتھ اس پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس اعلامیے کی تاریخ کو اس تاریخ کے طور پر لیا جاتا ہے جس سے یہ ایکٹ اس آبی گزرگاہ پر لاگو ہوتا ہے۔

The National Waterways Act, 2016 declared 111 (5 pre-existing and 106 new) waterways across the country.

جل واہک-کارگو پروموشن اسکیم، 2024

15 دسمبر 2024 کو متعارف کرائی گئی **جل واہک اسکیم** جہاز چلانے والوں کو مراعات فراہم کرکے اور ہند-بنگلہ دیش پروٹوکول (آئی بی پی) روٹ کے ذریعے این ڈبلیو-1، این ڈبلیو-2 اور این ڈبلیو-16 پر شیڈول کارگو خدمات کی حمایت کرکے اندرون ملک آبی گزرگاہوں میں کارگو کی اسٹریٹجک **منتقلی** کو فروغ دیتی ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر نے تیسری آئی ڈبلیو ڈی سی کانفرنس کے دوران اس اسکیم کو ریاست کیرالہ میں آبی گزرگاہوں تک بڑھانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، آبی سفر کی اصل **آپریٹنگ لاگت کا 35 فیصد** تک معاوضہ ادا کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم سے تقریباً **800 ملین ٹن کلو میٹر کارگو** کو اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر **منتقل** کرنے کی امید ہے، جو اس وقت قومی آبی گزرگاہوں پر کی جانے والی کل کارگو نقل و حرکت کا تقریباً **17 فیصد** ہے۔

The **Jalvahak-Cargo Promotion Scheme, 2024** has a budget of **₹95.42 crore** for a period of **3 years**, covering the financial years 2024-25 to 2026-27.

قومی آبی گزرگاہیں (جیٹیوں/ٹرمینلز کی تعمیر) ضابطے، 2025

نیشنل واٹر ویز کنسٹرکشن آف جیٹیز اینڈ ٹرمینلز ریگولیشنز 2025 متعارف کرایا گیا ہے تاکہ نجی کمپنیوں، سرکاری اداروں اور مشترکہ منصوبوں کے لیے ملک بھر میں قومی آبی گزرگاہوں پر جیٹی اور ٹرمینلز کی تعمیر کو آسان بنایا جا سکے۔ یہ ضابطے **این ڈبلیو پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں نجی شعبے کی زیادہ سے زیادہ شرکت** کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، جس سے نقل و حمل اور رسد کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

The **Jal Samriddhi portal** was launched under the National Waterways (Construction of Jetties/Terminals) Regulations, 2025.

دی ان لینڈ ویسلز ایکٹ، 2021

ان لینڈ ویسلز ایکٹ، 2021، 11 اگست 2021 کو اپنایا گیا تھا۔ یہ اندرون ملک پانیوں کے ذریعے محفوظ اور اقتصادی نقل و حمل اور تجارت کی حمایت کرتا ہے۔ یہ ملک بھر میں اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے لیے یکساں قوانین لاتا ہے۔ یہ محفوظ نیویگیشن کو یقینی بناتا ہے اور زندگی اور کارگو کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ اندرون ملک جہازوں کے استعمال سے ہونے والی آلودگی کو بھی کم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ اندرون ملک آبی نقل و حمل کے شفاف اور جوابدہ انتظام کو فروغ دیتا ہے۔ یہ دیگر متعلقہ طریقہ کار کے ساتھ ساتھ جہاز کی تعمیر، سروے، رجسٹریشن، مینگ اور نیویگیشن کے قوانین کو مضبوط کرتا ہے۔ مرکزی حکومت اس ایکٹ کے تحت دوسرے حکام کو اپنے اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ ان لینڈ واٹرویز اتھارٹی آف انڈیا اس ایکٹ کے تحت اختیارات اور فرائض کی انجام دہی کے لیے مجاز اتھارٹی ہے۔

> The Inland Vessels Act, 2021 **applies to all inland vessels**, including mechanically propelled, non-mechanically propelled, special-category vessels, and vessels registered under other laws.

کوسٹل شپنگ ایکٹ، 2025

کوسٹل شپنگ ایکٹ 2025، جو 9 اگست 2025 کو متعارف کرایا گیا تھا، میں کہا گیا ہے کہ **مرکزی حکومت ایکٹ کے آغاز کے دو سال کے اندر ایک قومی کوسٹل اور ان لینڈ شپنگ اسٹریٹجک پلان** شائع کرتی ہے اور اسے ہر دو سال بعد اپ ڈیٹ کرتی ہے۔ اسٹریٹیجک پلان **ساحلی جہاز رانی کے راستوں کی نشاندہی** کرتا ہے۔ جن میں وہ راستے بھی شامل ہیں جو اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے ساتھ اوورلیپ ہوتے ہیں اور **ساحلی سمندری نقل و حمل کو سامان اور مسافروں کے لیے زیادہ کفایتی** بنانے کے لیے درکار آپریشنل بہتریوں کی وضاحت کرتا ہے۔ اس میں ساحلی جہاز رانی اور اندرون ملک آبی گزر گاہوں کے نیٹ ورک دونوں کے لیے طویل مدتی ٹریفک کی پیشن گوئی شامل ہے، اور ان بہترین طریقوں کی نشاندہی کرتا ہے جو اندرون ملک آبی گزر گاہوں اور نقل و حمل کے دیگر طریقوں کے ساتھ بہتر ہم آہنگی کے ذریعے کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ یہ نئے ساحلی راستوں کی بھی نشاندہی کرتا ہے اور انہیں موجودہ راستوں کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

> The strategic plan under the Coastal Shipping Act, 2025, **proposes measures that promote the building, registration and participation of Indian vessels** in coastal shipping and recommends the conditions under which vessels registered under the Inland Vessels Act, 2021 may engage in India's coasting trade.

8 جنوری 2024 کو شروع کیا گیا **ہرت نوکا ان لینڈ ویسلز گرین ٹرانزیشن گائیڈ لائنز** ہندوستان کے نیشنل میری ٹائم ویژن کے مطابق اندرون ملک آبی نقل و حمل کو صاف ستھرا، زیادہ موثر اور مستقبل کے لیے تیار بنانے کے لیے ایک اسٹریٹیجک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

سبز (ماحول دوست) جہازوں کی طرف مکمل منتقلی کے لیے حکومتی رہنمائی	
فوکس ایریا	**کلیدی دفعات/اہداف**
گرین ویسل ایکو سسٹم	اندرون ملک سبز جہازوں کا فروغ، بنیادی ڈھانچے کو معاونت فراہم کرنا، اور ایک آپریشنل ماحولیاتی نظام کی ترقی۔
میری ٹائم انڈیا ویژن 2030 کے ساتھ صف بندی	قومی نقل و حمل کے نظام میں اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے زیادہ حصہ کو فروغ دے کر اور زیادہ کارگو کی نقل و حرکت کی حوصلہ افزائی کر کے **میری ٹائم انڈیا ویژن 2030** کے مقاصد کی حمایت کرتا ہے۔
میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 کے ساتھ سیدھ میں لانا	**میری ٹائم امرت کال وژن 2047** کے طویل مدتی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ، جس کا مقصد اندرون ملک سبز جہازوں کی مکمل منتقلی اور اندرون ملک آبی گزرگاہوں کی کارگو صلاحیت کی نمایاں توسیع ہے۔
پائیداری کے ساتھ ربط	**ہریت ساگر گائیڈلائنز 2023** سمیت، بندرگاہوں سے لے کر اندرون ملک جہازوں تک سبز طریقوں کو بڑھا کر پہلے پائیدار اقدامات پر استوار ہے۔
تکمیلی پروگرام	**گرین ٹگ ٹرانزیشن پروگرام کی** تکمیل کرتا ہے ، سمندری اور اندرون ملک آبی نقل و حمل میں ڈیکاربونائزیشن کے لیے ایک مستقل نقطہ نظر کو یقینی بناتا ہے۔
کاربن کی شدت کے اہداف	2030 تک اندرون ملک آبی راستے پر مبنی مسافروں کی نقل و حمل کی کاربن کی شدت میں **30 فیصد کمی** اور **2047 تک 70 فیصد کمی** کا ہدف
ریاستی سطح کی منتقلی کا روڈ میپ	**ریاستوں کے لیے 2033 تک 50 فیصد مسافر بیڑے کو سبز ایندھن** اور **2045 تک 100 فیصد** منتقل کرنے کے لیے روڈ میپ کے طور پر کام کرتا ہے ۔
ویسل گریننگ کے اہداف	اگلے 10 سالوں میں کم از کم **1000 اندرون ملک جہازوں کو سبز کرنے اور 2047 تک** تمام ہندوستانی آبی ذخائر میں **100% سبز جہازوں کو حاصل کرنے کا مقصد**

دریائے کروز سیاحت روڈ میپ، 2047

ریور کروز ٹورزم روڈ میپ 2047، جو **8 جنوری 2024** کو شروع کیا گیا تھا ہندوستان میں ریور کروز ٹورزم کو فروغ دینے کے لیے ایک منظم فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ چار کلیدی ستونوں پر مرکوز ہے: بنیادی ڈھانچے کی ترقی، انضمام، رسائی اور معاون پالیسی اقدامات۔

ہندوستان کا این ڈبلیو کا وسیع نیٹ ورک، جو قدرتی خوبصورتی، جنگلی حیات اور ثقافتی ورثے سے مالا مال علاقوں سے گزرتا ہے، بحری سفر پر مبنی سیاحت کے لیے مضبوط امکانات فراہم کرتا ہے۔

An investment of **₹45,000 crore** has been committed for the development of river cruise tourism in the country.

Of this, around **₹35,000 crore** is earmarked for cruise vessels and **₹10,000 crore** for cruise terminal infrastructure, to be achieved by the end of **Amrit Kaal in 2047.**

- **ریور کروز سفر:** ہندوستان میں ریور کروز سیاحت میں زبردست ترقی ہوئی ہے، این ڈبلیو پر ریور کروز سفر کی تعداد **2023-24 میں 371 سے بڑھ کر 2024-25 میں 443** ہو گئی ہے۔ یہ **19.4 فیصد اضافہ** ملک کی اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر ریور کروز کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور بہتر آپریشن کی عکاسی کرتا ہے۔
- **بحری جہازوں کی توسیع:** کروز جہازوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو **2013-14 میں 3 جہازوں سے بڑھ کر 2024-25 میں 25 جہازوں تک** پہنچ گئی ہے، جو **نو ریاستوں میں 13 قومی آبی گزرگاہوں پر 17 سرکٹس** میں کام کر رہے ہیں اور 129 ٹرمینلز سے لیس 4,000 کلومیٹر وارانسی-ڈبروگڑھ کوریڈور کی مدد حاصل ہے۔
- **سلگھاٹ، بسواناتھ گھاٹ، نیمتی اور گیجان میں چار نئے کروز ٹرمینلز 2027** تک تیار کرنے کی تجویز ہے۔
- ریور کروز سیاحت کو فروغ دینے کے لیے **ہند-بنگلہ دیش پروٹوکول (آئی بی پی)** روٹ اور **دوریاستی آبی گزرگاہوں** کے ساتھ **34 این ڈبلیو** کی نشاندہی کی گئی ہے۔
- **فی الحال، ریور کروز ٹورازم ہندوستان میں صرف چند اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر چلتی ہے:**

آبی گزرگاہ	آپریشنل اسٹریچ	کروز آپریشنز کی موجودہ صورتحال
این ڈبلیو-1	**وارانسی سے ہلدیہ**	ریور کروز سروسز اس حصے پر کام کرتی ہیں۔ تاہم، گہرائی کی حدود اور پونٹون پلوں کی وجہ سے بڑے کروز جہاز عام طور پر صرف پٹنہ تک چلتے ہیں۔
این ڈبلیو-2	**گوہاٹی سے نیامتی**	ریور کروز آپریشنز اس حصے پر فعال ہیں۔
این ڈبلیو-3	**پوری کھنچاؤ**	مسافر فیری اور ہاؤس بوٹ کی خدمات کے لیے مکمل طور پر آپریشنل۔
این ڈبلیو-4	**منتخب کردہ مقامات**	مسافر فیری خدمات وقفے وقفے سے کام کرتی ہیں۔

آبی گزرگاہ	آپریشنل اسٹریچ	کروز آپریشنز کی موجودہ صورتحال
این ڈبلیو-8	الپوزاتاچنگناسیری	مسافر فیری اور ہاؤس بوٹ کی خدمات کے لیے مکمل طور پر آپریشنل۔
این ڈبلیو-97	پوری کھنچاؤ	دریائی کروز کی نقل و حرکت کے لیے مکمل طور پر آپریشنل۔
ہند-بنگلہ دیش پروٹوکول روٹ	سرحد پار راستہ	تکنیکی طور پر قابل عمل؛ پائلٹ کروز کی نقل و حرکت کی گئی ہے۔

شمال مشرقی ریاستوں میں اندرون ملک آبی نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے اقدامات

اقتصادی سروے 26-2025 میں شمال مشرقی خطے میں اندرون ملک آبی نقل و حمل (آئی ڈبلیو ٹی) کی ترقی میں مستحکم پیش رفت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ آئی ڈبلیو ٹی منصوبے قومی آبی گزرگاہ-2 (این ڈبلیو-2) اور قومی آبی گزرگاہ-16 (این ڈبلیو-16) پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ مزید برآں، ناگالینڈ اور میزورم میں پروجیکٹوں کے لیے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) کو حتمی شکل دی جا رہی ہے ۔ سروے میں مزید درج ہے کہ تریپورہ ہندوستان میں دریائے گومتی اور بنگلہ دیش میں دریائے میگھنا کے درمیان رابطہ قائم کرنے کے لیے 24.53 کروڑ روپے کے پروجیکٹ پر عمل درآمد کر رہا ہے۔ ان پیش رفتوں کے ساتھ ساتھ، کئی دیگر حکومتی اقدامات شمال مشرقی ریاستوں میں اندرون ملک آبی نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی مسلسل توسیع اور مضبوطی میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

نمبر شمار	اقدامات	کلیدی اجزاء/تفصیلات
1	این ڈبلیو -2 (دریائے برہم پترا)	• 21-2020 سے 25-2024 کے دوران 498 کروڑ روپے کی لاگت سے **جامع ترقی** کی گئی ہے۔ • **بوگی بیل** اور **جوگیگھوپا** میں ٹرمینلز کی تعمیر • **بوگی بیل** اور **پانڈو** میں سیاحتی جیٹیوں کی ترقی ۔ • **فیئر وے کے ترقیاتی کاموں کا باقاعدہ** آغاز کیا گیا ہے۔ • ہموار شپنگ آپریشنز کو سپورٹ کرنے کے لیے **نیوی گیشنل ایڈز نصب کیے گئے ہیں۔**
2	پانڈو میں جہاز کی مرمت کی سہولت اور کنیکٹیویٹی	• **پانڈو میں جہاز کی مرمت کی سہولت** اور **نیشنل ہائی وے-27 کو پانڈو پورٹ** سے جوڑنے والی ایک ایلیویٹڈ سڑک اور **جہاز کی مرمت کی سہولت** تیار کی جا رہی ہے۔ • پروجیکٹ کی لاگت **419 کروڑ روپے** ہے۔
3	این ڈبلیو-16 کی ترقی (دریائے براک)	• **134.72 کروڑ روپے** کی لاگت سے **21-2020** سے ترقی کی گئی ۔ • اہم کاموں میں شامل ہیں: • **بدرپور** اور **کریم گنج** میں ٹرمینلز کی اپ گریڈیشن ۔ • فیئر وے ڈیولپمنٹ اور نیویگیشنل ایڈز کی دیکھ بھال۔

نمبر شمار	اقدامات	کلیدی اجزاء/تفصیلات
		• **ایمفیبیئن ڈریجرز** کی خریداری ۔
4	این ڈبلیو-57 (دریائے کوپلی)	• **چندرپور(کامروپ (سے ہتسنگماری(جنوبی سلمارا-مانکاچار (تک 300 میٹرک ٹن سیمنٹ کی** کامیاب نقل و حرکت کے ساتھ کام کیا گیا ۔
5	این ای آر میں آئی ڈبلیو ٹی کے لئے مرکزی سیکٹر کی ا سکیمیں (سی ایس ایس)	• شمال مشرقی ریاستوں میں اندرون ملک آبی نقل و حمل کی ترقی کے لیے **100 کروڑ روپے** کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ • یہ **ٹرمینل اور فیئر وے کی ترقی کا احاطہ کرتے ہیں۔** • **چھوٹے مسافر بردار جہازوں** کی خریداری ۔
6	ریور کروز ٹورازم پروموشن	• ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) کے ذریعے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے ذریعے شمال مشرقی خطے میں دریائی کروز سیاحت کو فروغ دینا۔ • **این ڈبلیو-2** پر وقف کروز ٹرمینلز کی ترقی ۔
7	کروز ٹرمینل کی ترقی	• دریا پر مبنی سیاحت کو سہارا دینے کے لیے **گوہاٹی، نیمتی، بسوناتھ گھاٹ، سلگھاٹ اور گیجن** میں کروز ٹرمینل تیار کیے جا رہے ہیں۔
8	• مذہبی سیاحتی سرکٹ (ایس پی وی کے زیر قیادت اقدام)	• **ساگرمالا فائنانس کارپوریشن لمیٹڈ، آئی ڈبلیو اے آئی اور آسام حکومت** پر مشتمل **ایک ایس پی وی** کی تشکیل۔ • **7 مندروں** - لچھیت گھاٹ، اسوتنا مندر گھاٹ، ڈول گووندا مندر گھاٹ، ہنومان مندر گھاٹ (اوزان بازار)، اوما نند گھاٹ، پانڈوناتھ گھاٹ اور کاکھیا مندر کو جوڑنے والے مذہبی سیاحتی سرکٹ کی ترقی۔ • **ہاپ آن ہاپ آف ماڈل** کے تحت موزوں جہازوں کے ذریعے آپریشن ۔

جل مارگ وکاس پروجیکٹ

جل مارگ وکاس پروجیکٹ، جل مارگ وکاس پروجیکٹ II (ارتھ گنگا) کے ساتھ، قومی آبی گزرگاہ-1 پر جہاز رانی کو بہتر بنانے اور دریائے گنگا کے کنارے کمیونٹیز کی سماجی و اقتصادی ترقی میں مدد کے لیے لاگو کیا جا رہا ہے۔

این ڈبلیو-1 پر جل مارگ وکاس پروجیکٹ	جل مارگ وکاس پروجیکٹ II (ارتھ گنگا)
• اس پروجیکٹ کا مقصد گنگا- بھگیرتھی-ہوگلی ندی کے نظام کے **وارانسی-**	• ارتھ گنگا (جے ایم وی پی-II) کی منصوبہ بندی کی گئی ہے اور اسے جل مارگ وکاس

این ڈبلیو-1 پر جل مارگ وکاس پروجیکٹ	جل مارگ وکاس پروجیکٹ II (ارتھ گنگا)
ہلدیہ کے ساتھ ساتھ این ڈبلیو-1 کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ • اس منصوبے کو **ورلڈ بینک کی تکنیکی اور مالی مدد** سے تعاون حاصل ہے۔ • اس کا مقصد این ڈبلیو-1 پر نیویگیبلٹی کو بہتر بنانا ہے۔ یہ **سال میں** کم از کم 330 دن تک پانی کی گہرائی **2.2 سے 3.0 میٹر تک** برقرار رکھنے کے لیے فیئر وے کی ترقی کے ذریعے حاصل کیا جا رہا ہے۔ یہ **1,500 سے 2,000 ڈی ڈبلیو ٹی کی گنجائش والے بڑے جہازوں** کی نقل و حرکت کی اجازت دیتا ہے۔ • اس منصوبے میں معاون انفراسٹرکچر کی ترقی بھی شامل ہے۔ اس میں **ملٹی موڈل ٹرمینلز، جیٹیز، نیویگیشنل لاک، بیراج، چینل مارکنگ سسٹم**، اور دیگر رسد اور مواصلاتی سہولیات شامل ہیں۔ • **نیشنل واٹر وے-1 (این ڈبلیو-1)** کے لیے 5,061.15 کروڑ روپے کا ایک پروجیکٹ چل رہا ہے، جو وارانسی سے ہلدیہ تک 1,390 کلومیٹر کا احاطہ کرتا ہے، اور اسے **30 جون 2026** تک مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ • **این ڈبلیو-1 پر کارگو کی نقل و حرکت میں 220 فیصد** اضافہ ہوا ہے، جو **2014-15 میں 5.05 ایم ایم ٹی** سے بڑھ کر **2024-25 میں 16.38 ایم ایم ٹی** ہو گیا ہے۔ • کلیدی بنیادی ڈھانچہ، بشمول وارانسی، صاحب گنج اور ہلدیہ میں ملٹی ماڈل ٹرمینلز کے ساتھ ساتھ کالوگھاٹ میں انٹر موڈل ٹرمینل، اب کام کر رہا ہے۔ • کوئیک **پونٹون اوپننگ میکانزم (کیو پی او ایم)** متعارف کرایا گیا ہے، جو جہازوں کو صرف پانچ منٹ میں گزرنے کے قابل بناتا ہے، پل کی کٹائی اور ویلڈنگ کی وجہ سے ہونے والی تاخیر کو ختم کرتا ہے۔	پروجیکٹ (جے ایم وی پی) کے ذیلی جزو کے طور پر لاگو کیا جا رہا ہے۔ • اس کا مقصد **گنگا کے کنارے سماجی و اقتصادی ترقی کی حمایت** کرنا ہے۔ • یہ پروگرام جامع ترقی پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور اس کا مقصد دریا کے کنارے رہنے والی برادریوں کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانا ہے۔ • یہ لوگوں کی شرکت اور اقتصادی سرگرمیوں کو گنگا کی بحالی سے جوڑنا چاہتا ہے۔ • جے ایم وی پی- II کے تحت، یہ پروگرام **چھوٹے کسانوں، ماہی گیری کی اکائیوں، غیر منظم پروڈیوسروں، باغبانوں، پھول فروشوں، اور کاریگروں کو قریبی بازاروں تک پہنچنے میں مدد کے لیے آسان لاجسٹک حل فراہم کرتا ہے**۔ • اس سے خطے میں اقتصادی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے نمایاں مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ • اپریل 2026 تک این ڈبلیو-1 کے ساتھ **66 کمیونٹی جیٹیاں تیار کی گئی ہیں** اور یہ کام کر رہی ہیں، مقامی تجارت میں سہولت فراہم کر رہی ہیں اور **روزانہ تقریباً 1.22 لاکھ صارفین کی** خدمت کر رہی ہیں۔

کلیدی ڈیجیٹل اقدامات

حکومت نے ٹیکنالوجی پر مبنی گورننس اور ریئل ٹائم انفارمیشن سسٹم کے ذریعے اندرون ملک آبی نقل و حمل کو جدید بنانے کے لیے متعدد ڈیجیٹل اقدامات متعارف کرائے ہیں۔

سی اے آر-ڈی (کارگو ڈیٹا) ایک ویب پر مبنی پورٹل ہے جسے ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی) نے قومی آبی گزرگاہوں پر کارگو اور کروز کی نقل و حرکت سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنے، تجزیہ کرنے اور شیئر کرنے کے لیے تیار کیا ہے۔

منتخب قومی آبی گزرگاہوں پر نیویگیشن چینلز میں پانی کی کم سے کم گہرائی کے بارے میں معلومات شیئر کرنے کے لیے سب سے کم دستیاب گہرائی سے متعلق معلومات کا نظام (ایل اے ڈی آئی ایس) متعارف کرایا گیا ہے۔ جہازوں کی ہموار نقل و حرکت کے لیے پانی کی یقینی گہرائی ضروری ہے۔

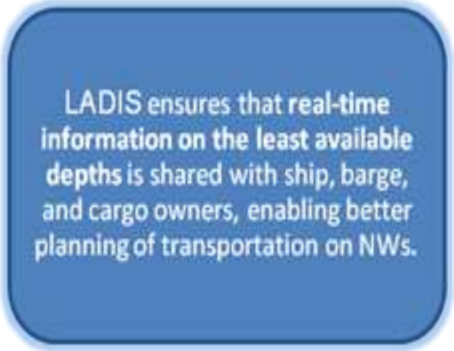

ریور انفارمیشن سروسز (آر آئی ایس) ایک مربوط ڈیجیٹل نظام ہے جو اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر حفاظت، کارکردگی اور ٹریفک کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ حقیقی وقت میں جہاز سے باخبر رہنے کے قابل بناتا ہے، آبی گزرگاہ اور نیویگیشن کے حالات کی نگرانی کرتا ہے اور موسم اور پانی کی سطح کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ جہازوں اور کنٹرول مراکز کے درمیان مواصلات میں بھی مدد کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، آر آئی ایس جہاز رانی کی حفاظت کو بہتر بناتا ہے، تاخیر کو کم کرتا ہے، سفر کی بہتر منصوبہ بندی کی حمایت کرتا ہے، اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، یہ اندرون ملک آبی گزرگاہوں کی نقل و حمل کی معتبریت اور کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔

آئی ڈبلیو اے آئی ویسل ٹریکر اور پی اے این آئی پورٹل مل کر اندرون ملک آبی گزرگاہوں پر ای-نیویگیشن کے لیے ایک ڈیجیٹل حل پیش کرتے ہیں۔ وہ ویب پورٹل اور موبائل ایپلی کیشن کے طور پر دستیاب ہیں۔ یہ نظام تازہ ترین نیویگیشن روٹس، پانی کی گہرائی کی معلومات اور محفوظ اور موثر نقل و حرکت میں مدد کے لیے ریئل ٹائم ویسل ٹریکنگ فراہم کرتا ہے۔

Key features of IWAI Vessel Tracker and PANI Portal

- Real-time information on river depth, water currents, and navigation hazards
- Route planning tools for vessel operators and skippers
- SMS alerts and notifications for obstructions and low water depth
- Geo-fencing, electronic navigation charts, virtual buoys, and traffic updates
- Mobile application with GPS-based tracking

Key benefits of IWAI Vessel Tracker and PANI Portal

- Improved safety and reliability of navigation
- Reduction in accidents and vessel grounding incidents
- Faster voyage planning and reduced turnaround time
- Better support for traffic management and regulatory decisions
- A strong digital foundation for future autonomous inland water transport systems

جل سمردھی پورٹل کو قومی آبی گزرگاہوں پر جیٹیوں اور ٹرمینلز کی ترقی کو آسان بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ نجی کمپنیوں، سرکاری شعبے کے اداروں، سرکاری ایجنسیوں اور مشترکہ منصوبوں کو قومی آبی گزرگاہوں پر جیٹیوں/ٹرمینلز کی تعمیر کے لیے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) کے لیے ڈیجیٹل طور پر درخواست دینے کے قابل بناتا ہے۔ یہ مکمل طور پر ڈیجیٹل درخواست کے عمل کے ذریعے شفافیت اور کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے۔

The **Jal Samriddhi Portal** supports infrastructure development by **streamlining approvals**, improving procedural efficiency, and helping reduce logistics costs.

جلیان اور ناوک پورٹل ہندوستان کے اندرون ملک آبی نقل و حمل کے شعبے کی ترقی اور ضابطے کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ جہاز کی کارروائیوں، تربیت، بنیادی ڈھانچے اور اسٹیک ہولڈر سپورٹ سے متعلق کلیدی خدمات کو ایک ہی انٹرفیس پر اکٹھا کرتا ہے۔

Key features of JALYAN and NAVIC Portal

- Vessel registration and certification, including vessel survey, and crew-related services
- Support for navigation and vessel operations, including simulator-based training through the National Inland Navigation Institute
- Information on terminal facilities, developed under the National Waterways (Construction of Jetties/Terminals) Regulations, 2025
- A grievance redressal system designed to promote transparency, accountability, and user support by allowing stakeholders to submit complaints and feedback

Current usage highlights, as in April, 2026

- 9,296 vessel registrations recorded
- 233 survey applications processed
- 189 certificates issued

آگے کا راستہ

ہندوستان کا اندرون ملک آبی گزرگاہوں کا سفر اس بات میں واضح تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے کہ ملک اپنے دریاؤں کو نہ صرف قدرتی اثاثوں کے طور پر بلکہ ترقی، پائیداری اور شمولیت کے فعال آلات کے طور پر کیسے دیکھتا ہے۔

ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1985 اور نیشنل واٹر ویز ایکٹ، 2016 جیسے قوانین کے ذریعے ملک گیر آبی گزرگاہوں کے نیٹ ورک کے لیے ایک مضبوط ادارہ جاتی بنیاد قائم کی گئی ہے۔ اس فریم ورک کو جالوہاک کارگو پروموشن اسکیم، جل مارگ وکاس پروجیکٹ (جے ایم وی پی) اور ارتھ گنگا (جے ایم وی پی II) جیسے مرکوز پروگراموں کے ذریعے عمل میں لایا جارہا ہے جو دریا کی برادریوں کو بازاروں اور معاش سے دوبارہ جوڑتے ہوئے مال برداری کو مضبوط کر رہے ہیں۔

فزیکل انفراسٹرکچر کے ساتھ ساتھ، حکومت نے سی اے آر-ڈی، پانی، جلیان اور نیوی، ایل اے ڈی آئی ایس، ریور انفارمیشن سروسز (آر آئی ایس) اور جل سمردھی پورٹل جیسے اقدامات کے ذریعے ڈیجیٹل گورننس کو آگے بڑھایا ہے، جس سے حفاظت، شفافیت، حقیقی وقت میں فیصلہ سازی اور قومی آبی گزرگاہوں میں کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنایا گیا ہے۔

شمال مشرقی ریاستوں میں ہدف شدہ سرمایہ کاری متوازن علاقائی ترقی کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے۔ جبکہ ہرت نوکا ان لینڈ ویسلز گرین ٹرانزیشن گائیڈ لائنز ماحولیاتی ذمہ داری کو اندرون ملک نقل و حمل کی ترقی کے مرکز میں رکھتی ہے۔ متوازی طور پر ریور کروز ٹورازم روڈ میپ 2047 ہندوستان کے دریاؤں کی ثقافتی، ورثے اور سیاحت کی صلاحیت کو کھولتا ہے۔

اس توسیع پذیر ترقیاتی منظر نامے کے اندر، مرکزی بجٹ 27-2026 میں نئی قومی آبی گزرگاہوں کو عملی جامہ پہنانے، خصوصی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے علاقائی مراکز کے طور پر تربیتی ادارے قائم کرنے، جہازوں کی مرمت کا ایکو سسٹم بنانے اور ساحلی کارگو پروموشن اسکیم شروع کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے جو اندرون ملک آبی گزرگاہوں اور ساحلی جہازرانی کے مشترکہ حصے کو بڑھانے کی کوشش کرتی ہے۔

پالیسی، بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور پائیداری کے ذریعے بنتے ہوئے یہ اقدامات اجتماعی طور پر ایک ایسے مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں جہاں ہندوستان کی اندرون ملک آبی گزرگاہیں معاشی طاقت، ماحولیاتی توازن اور مشترکہ قومی ترقی کے مروجہ راستوں کے طور پر ابھرتی ہیں۔

حوالہ جات

پارلیمنٹ آف انڈیا

- https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1116_CQZ3EO.pdf?source=pqars
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/7/AS30.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2179_EgsCu6.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2182_FElOEb.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/annex/269/AU1920_CpfchO.pdf?source=pqars
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU929_tMnQPV.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3255_BkjXY8.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/rsnew/Committee_site/Committee_File/ReportFile/20/193/358_2023_9_11.pdf?source=rajyasabha

India Code - National Informatics Centre (NIC), Government of India

- https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/2159/1/A2016-17.pdf
- https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/1856/3/A1985-82.pdf

Ministry of Finance, Government of India

- https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/eschapter/echap09.pdf
- https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

Ministry of Ports, Shipping and Waterways (MoPSW), Government of India

- https://shipmin.gov.in/en/division/iwt-1
- https://mopsw.nic.in/sagarvidyakosh/index.php?title=About_National_Waterways
- https://www.mopsw.nic.in/sagarvidyakosh/index.php?title=Traffic_Movement
- https://shipmin.gov.in/sites/default/files/River_Cruise_roadmap.pdf
- https://shipmin.gov.in/sites/default/files/MoPSW%20-%20Monthly%20Summary%20for%20the%20month%20of%20December%2C%202024.pdf
- https://www.mopsw.nic.in/sagarvidyakosh/index.php?title=Digital_Initiatives
- https://mopsw.nic.in/sagarvidyakosh/index.php?title=IWAI
- https://indiawris.gov.in/wiki/doku.php?id=inland_waterways
- https://shipmin.gov.in/sites/default/files/Inland%20Vessels%20Act%202021.pdf
- https://shipmin.gov.in/sites/default/files/IWT%202022%2023%20APPROVED.pdf
- https://egazette.gov.in/WriteReadData/2025/265334.pdf

Inland Waterways Authority of India (IWAI), Government of India

- https://iwai.nic.in/about-us
- https://iwai.nic.in/waterways/new-waterways/106-new-waterways
- https://iwai.nic.in/sites/default/files/IWAI_Traffic%20Review_MoPSW%20FINAL_0.pdf
- https://shipmin.gov.in/sites/default/files/harit.pdf
- https://iwai.nic.in/sites/default/files/uploads/tender-archives/REoI.pdf
- https://noc.iwai.nic.in/
- https://navic.iwai.gov.in/

Press Information Bureau (PIB), Government of India

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2203526&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2121940&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192320&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2089049&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2146451&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1995104&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1564736&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227168&reg=3&lang=1

Open Government Data Portal - NIC, Government of India

- https://www.data.gov.in/catalog/inland-waterways-transport-iwt

Food and Agriculture Organization (FAO)

- https://www.fao.org/4/w9549e/w9549e08.htm

United Nations

- https://treaties.un.org/doc/Treaties/1996/01/19960119%2009-07%20AM/Ch_XI_D_5.pdf
- https://treaties.un.org/doc/Treaties/1997/01/19970117%2004-46%20AM/Ch_XI_E_2_a.pdf

United Nations Economic and Social Commission for Asia and the Pacific (UNESCAP)

- https://www.unescap.org/sites/default/files/pub_1836_fulltext.pdf

United Nations Conference on Trade and Development (UNCTAD)

- https://unctad.org/system/files/official-document/rmt2025ch4_en.pdf

European Union

- https://ec.europa.eu/eurostat/statistics-explained/index.php?title=Glossary:Navigable_inland_waterway#:~:text=A%20waterway%20is%20a%20river,is%20measured%20in%20mid%2Dchannel.

- https://www.inlandwaterwaytransport.eu/press-release-inland-water-transport-indispensable-europe/

The World Bank

- https://databank.worldbank.org/metadataglossary/world-development-indicators/series/IS.SHP.GCNW.XQ
- https://documents1.worldbank.org/curated/en/190981468255890798/pdf/SFG2231-V1-REVISED-EA-P148775-Box396336B-PUBLIC-Disclosed-12-5-2016.pdf
- https://documents1.worldbank.org/curated/en/332181538034793651/pdf/Inland-Waterway-Transport-Good-Practice-Manual-Reference-Guide-2015.pdf

International Labour Organization (ILO)

- https://www.ilo.org/sites/default/files/wcmsp5/groups/public/%40ed_dialogue/%40sector/documents/publication/wcms_898187.pdf

International Finance Corporation (IFC), World Bank Group

- https://www.ifc.org/en/stories/2020/india-inland-waterways

National Oceanic and Atmospheric Administration (NOAA), U.S. Department of Commerce

- https://oceanservice.noaa.gov/facts/dredging.html

PIB Research